دیارِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

امۃ اللہ تسنیم رح

ناشر

مکتبہ اسلام ۱۷۲/۵۴ محمد علی لین گوئن روڈ لکھنؤ

www.abulhasanalinadwi.org

جملہ حقوق محفوظ

۱۴۲۵ھ ـــــــــ ۲۰۰۵ء

نام کتاب :..............دیارِ حبیب ﷺ

مرتبہ :.............. امۃ اللہ تسنیم صاحبہ

صفحات :.............................. ۳۲

کمپوزنگ :...........حامد (خوشنویس) لکھنؤ

طباعت :..............کاکوری آفسٹ، لکھنؤ

قیمت :........................ پانچ روپئے

ناشر

مکتبہ اسلام ۲/۵۴۷ احمد علی لین گوئن روڈ، لکھنؤ

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وہ طیبہ کی بستی عجب دل رُبا ہے
سکوں بخش ہے اور راحت فزا ہے
نگاہوں میں اب تک وہ نقشہ کھنچا ہے
تصور سے ہی دل مزے لے رہا ہے

وہ پانچوں اذانوں کی آواز پیہم
وہ پُر لطف منظر، وہ پُر کیف عالم

www.abulhasanalinadwi.org

نسیمِ سحر ہے کہ بادِ صبا ہے
سہانی سہانی بہت دلکشا ہے
ہوا مشک بار اور معطّر فضا ہے
بڑی روح پرور بڑی جاں فزا ہے

کرم کی ہے بارش مسلسل نوازش
کوئی دیکھے جا کر، مدینہ کی تابش

www.abulhasanalinadwi.org

اترتی ہے اس پر سکینت خدا کی
برستی ہے دن رات رحمت خدا کی
یہیں سے ہے نکلی شریعت خدا کی
ترستی ہی طیبہ کو خلقت خدا کی

یہ آرام گاہِ شہِ مرسلیں ہے
فلک جس پہ نازاں ہے، یہ وہ زمیں ہے

یہیں سب کی آنکھوں کے تارے نبیؐ ہیں

خدا کے حبیب اور دلارے نبیؐ ہیں

بشارت رساں جن کے سارے نبیؐ ہیں

وہ فخر دوعالم ہمارے نبی ہیں

مدینہ ہوا رشک گلشن انھیں سے

بنا ہے گلستاں ہر اک بَن انھیں سے

www.abulhasanalinadwi.org

عرب جس کی صدیوں سے حالت یہی تھی
کہ دنیا دلوں میں رچی اور بسی تھی
تھے فطرت پہ نازاں بری یا بھلی تھی
ترقی کی راہوں سے بے رغبتی تھی

نہ چھوٹا تھا کوئی نہ کوئی بڑا تھا
نہ تہذیب کا اُن پہ سایا پڑا تھا

www.abulhasanalinadwi.org

جہاں کفر اور شرک دونوں بہم تھے
جہاں تین سو ساٹھ ان کے صنم تھے
جہاں رات دن ظلم و جور وستم تھے
جہاں اک ذرا بات میں سر قلم تھے

جہاں زندہ در گور ہوتی تھی دختر
جہاں بی بیاں لونڈیوں سے تھیں بدتر

www.abulhasanalinadwi.org

جہاں عیب سارے ہنر ہو رہے تھے
جہاں عیش میں دن بسر ہو رہے تھے
جہاں ہر عمل بے خطر ہو رہے تھے
ہوا و ہوس کی نذر ہو رہے تھے

کبھی دل لگی تھی، کبھی نوحہ خوانی
بسر ہو رہی تھی، یونہی زندگانی

www.abulhasanalinadwi.org

غرض وہ شہر ظلم کا تھا جو بانی
جہاں صرف شیطاں کی تھی حکمرانی
ضعیفوں، یتیموں پہ تھی تیغ رانی
وہی شہر کرنے لگا گلہ بانی

کھلی اس کی قسمت ، ہوا بخت یاور
کہ تشریف لائے ، وہ محبوبِ داور

www.abulhasanalinadwi.org

اک ایمان کی شمع اس نے جَلا دی
کہ تاریک خطّہ کو جس نے جِلا دی
عرب کی زمیں نور سے جگمگا دی
جو بگڑی تھی حالت وہ دَم میں بنادی

گھٹا چَھٹ گئی ظلمتِ شب کی ساری
ہوئے حق کے طالب، بتوں کے پجاری

www.abulhasanalinadwi.org

مدینہ کو جاتی ہے ، ان کی سواری
چلی ساتھ ساتھ ان کے بادِ بہاری
جلو میں ملائک ہیں تھامے عماری
فلک سے زمیں تک ہے انوار باری

وہ صورت کہ خیرہ نظر ہو رہی ہے
منور جبیں ، جلوہ گر ہو رہی ہے

www.abulhasanalinadwi.org

سواری یہ کس شان سے جا رہی ہے
ہَوا بھی مسرت میں اُٹھلا رہی ہے
گھٹا نور ہی نور برسا رہی ہے
نویدِ مسرت صبا لا رہی ہے

سنو اہلِ طیبہ خوشی کی خبر اب
کہ تشریف لاتے ہیں خیر البشر اب

www.abulhasanalinadwi.org

خبر اہل طیبہ نے جس دم یہ پائی
گھروں سے نکل آئی ساری خدائی
ہوئی دیر لیکن سواری نہ آئی
جو مایوس پلٹے تو آواز آئی

وہ لو آ گئے، جن کے تم منتظر تھے
تمھیں منتظر کیا سبھی منتظر تھے

www.abulhasanalinadwi.org

تو دوڑے بیٔے پیشوائی وہ سارے
خوشی میں لگے بھرنے وہ سب طرارے
گزارش ادب سے یہ کی حق کے پیارے
نچھاور زر و مال ہے سب تمھارے

مکین و مکاں سب تمھاری نذر ہے
میرا دل بھی اور جاں تمھاری نذر ہے

www.abulhasanalinadwi.org

یہودی وہاں کر رہے تھے نظارے
دو رویہ کھڑے تھے کنارے کنارے
تھے حیران و ششدر وہ سارے کے سارے
کہ یہ تو ہے سب کی آنکھوں کے تارے

نہ شاہی مراتب نہ فوجی رسالے
عجب شان سے آئے ہیں کملی والے

www.abulhasanalinadwi.org

سبھی کی ہے خواہش کہ سر پر بٹھائیں
سبھی چاہتے ہیں کہ آنکھیں بچھائیں
تمنا ہے مہمان ان کو بنائیں
زر و مال اپنا انھیں پر لٹائیں

زر و مال کیا ہے، فدا سب کی جانیں
اگر ہو اشارہ تو سب بات مانیں

www.abulhasanalinadwi.org

ازل سے مشیّت میں تھی یہ سعادت
مقدر میں ایوبؓ کے تھی رفاقت
تو ناقہ نے سونپی انھیں کو امانت
بھلا اور کس کو یہ ملتی فضیلت

وہیں بیٹھا ناقہ، رسولؐ عرب کا
سرِ سرفرازانِ اُمی لقب کا

www.abulhasanalinadwi.org

جو ایوب کو مل گئی یہ سعادت
کہ صحبت نبی کی، نبی کی رفاقت
ہنسے دیتی تھی بار بار ان کی قسمت
کہ گھر بیٹھے پائی انھوں نے یہ دولت

یہ دولت ہوئی جن کو دنیا میں حاصل
نہیں ہے کوئی ان کا مد مقابل

www.abulhasanalinadwi.org

حقیقت میں جتنا بھی خوش ہوتے کم تھا
خداوند کا کتنا ان پر کرم تھا
کہ مہمان ان کا وہ عالی ہمم تھا
یہ سارا جہاں جس کے زیر علم تھا

مبارک قدم کی زیارت مبارک
تمھیں دو جہاں کی امارت مبارک

www.abulhasanalinadwi.org

چڑھیں لڑکیاں اپنی اپنی چھتوں پر
شگفتہ تھے چہرے تبسم لبوں پر
بجاتی تھیں دف وہ خوشی میں اچھل کر
یہ تھے فخر یہ شعر اُن کی زباں پر

ارے واہ کیا خوب آئی سواری
کہ جس نے فضا نور سے بھردی ساری

www.abulhasanalinadwi.org

نکل آیا بدلی سے وہ بدر کامل
اتر کر فلک سے ہوا ہم میں شامل
ہے خود اپنی قسمت پہ نازاں ہر اک دل
کہ کیسی سعادت ہوئی ہم کو حاصل

ہمارا شہر منھ سے اب بولتا ہے
کتاب اپنی قسمت کی اب کھولتا ہے

www.abulhasanalinadwi.org

ہے واجب یہ ہم پر کریں شکر اس کا
شرف ہم کو ہمسائیگی کا بھی بخشا
مقدر سے ہم نے نبی ایسا پایا
جواب تک ہوا تھا، نہ پھر ہو سکے گا

بہت شکر تیرا ہے، اے رب باری
بدل دی ہیں تقدیریں تو نے ہماری

www.abulhasanalinadwi.org

وہ اخلاقِ اعلیٰ کہ قرآں گواہ ہے (۱)
وہ نورِ مجسّم کہ شرمندہ ماہ ہے
جو دربار دیکھو تو وہ بارگاہ ہے
ضعیفوں یتیموں کی جائے پناہ ہے

وہ طرزِ تکلم وہ شیریں زبانی
فدا جس پہ ہوجائے جادو بیانی

(۱) وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٌ (سورہ ن)

www.abulhasanalinadwi.org

وہ سیرت جہاں میں ہے سب سے نرالی
وہ صورت کہ ہے جو بڑی نور والی
وہ بارعب چہرہ جلالی جمالی
نظر جس نے ڈالی تو فوراً جھکالی

کہاں بدر کو تاب، آنکھیں ملائے
نظر بھر جو دیکھے تو شرما ہی جائے

www.abulhasanalinadwi.org

وہ دنداں کہ جس پر تصدق لآلی
تبسّم لبوں پر ، ادا کیا نرالی
رسیلی وہ آنکھیں ، وہ ڈوروں کی لالی
وہ جسم مطہّر پہ کملی ہے کالی

حسیں ایسا دیکھا کسی نے کہیں ہے
نگینوں میں بہتر سے بہتر نگیں ہے

www.abulhasanalinadwi.org

وہ مہرِ جہاں تاب صبحِ سعادت
گراں مایہ خوبی وہ گنجِ رسالت
ملی سب نبیوں سے جن کی شہادت
مدینہ کو مکہ نے کی وہ ودیعت

مدینہ کرے فخر جتنا بھی کم ہے
مدینہ پہ کتنا خدا کا کرم ہے

www.abulhasanalinadwi.org

مدینہ کی عزت انھیں کے قدم سے
یہ رونق یہ زینت انھیں کے قدم سے
برستی ہے رحمت انھیں کے قدم سے
ہے ساری فضیلت انھیں کے قدم سے

جو مردہ زمیں میں پڑی جان ان سے
ملی برتری اور، بڑھی شان ان سے

www.abulhasanalinadwi.org

نگہ میری طیبہ کی جانب لگی ہے
مرے دل میں تصویر اس کی کھنچی ہے
پہنچ جاؤں کیسے یہی بے کلی ہے
حضوری میں حاضر ہوں خواہش یہی ہے

پہنچنے کی صورت نظر میں نہیں ہے
مگر اس کی قدرت بھی عین الیقیں ہے

www.abulhasanalinadwi.org

ہم ایسے ہیں بے بس نہیں جا رہے ہیں
تڑپ ہے تڑپ کا مزا پا رہے ہیں
درود و سلام اُن کو کہلا رہے ہیں
اسی سے طبیعت کو بہلا رہے ہیں

سنو جانے والو کہاں جا رہے ہو
درِ سید مرسلاں جا رہے ہو

www.abulhasanalinadwi.org

ہے اک عرض میری ذرا کان دھرنا
سلامِ محبت مرا پیش کرنا
جو ہے حال میرا وہ سب کہہ گزرنا
گزارش حضوری میں تم یہ بھی کرنا

کہ تسنیم کی آنکھ، دل سب وہیں ہے
جہاں تم مکیں ہو، وہیں دل مکیں ہے

www.abulhasanalinadwi.org

گلدستۂ حمد و سلام و مناجات

از: مولانا محمد ثانی حسنی رحمۃ اللہ علیہ

اس مجموعہ میں پہلے حمد ہے، پھر درود وسلام اور اس کے بعد مناجات، حمد میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے ننانوے نام آئے ہیں اور حب نبوی سے لبریز سلام، مناجات صرف مسنون دعاؤں پر مشتمل ہے۔

قیمت :- 6/ روپئے

www.abulhasanalinadwi.org